STOP. STOPPING TOBACCO ORGANIZATIONS & PRODUCTS

کووِڈ19-: حکومتوں اور تمباکو کی صنعت کے لیے کرنے اور نہ کرنے کے کام

دنیا عوامی صحت کے ایک بےمثال عالمی بحران سے گزر رہی ہے۔ کووِڈ19- حیران کن رفتار سے بڑھ رہا ہے اور پوری دنیا میں ہزاروں جانیں نگل رہا ہے اور معاشی تباہی کا سبب بن رہا ہے۔ جبکہ نظام تنفس کی اس بیماری—اور اس کی وجہ بننے والے وائرس— کے متعلق بہت کچھ سمجھنا ابھی باقی ہے، اس حوالے سے ثبوت موجود ہیں کہ تمباکو کی صنعت اپنی مصنوعات اور اپنے آپ کو فروغ دینے اور ایک اچھے کاروباری شہری کے طور پر ڈھونگ رچانے کے لیے اس عالمی وباء کا فائدہ اٹھا رہی ہے۔ ایسی سرگرمیاں اس وقت بھی جاری ہیں، جبکہ ورلڈ ہیلتھ آرگنائیزیشن (WHO) تنبیہہ کر رہی ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے افراد کووِڈ19- کی شدید علامات سے زیادہ زد پذیر ہو رہے ہیں اور تمباکو نوشی اور کووِڈ19- کے درمیان تعلق کے متعلق تحقیق سامنے آ رہی ہے۔ اسے رکنا ہو گا۔

ورلڈ ہیلتھ آرگنائیزیشن کے فریم ورک کنوینشن آن ٹوبیکو کنٹرول (WHO FCTC) کے 182 فریقین آرٹیکل 5.3 کے تحت پبلک ہیلتھ پالیسی کو تمباکو کی صنعت کی جانب سے مداخلت سے محفوظ رکھنے کا عہد کر چکے ہیں۔ تاریخ نے ثابت کیا ہے کہ تمباکو کی صنعت کی جانب سے مفت تحفے جیسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ہوشیار رہنا بے حد اہم ہے اور حکومتوں کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کن اقدامات اٹھانے ہوں گے کہ تمباکو کی صنعت عوامی صحت کا تحفظ کرنے کی ان کی موجودہ اور مستقبل کی کوششوں کو کمزور نہ کرے۔ اس کے ساتھ ہی، صنعت کے پاس بھی ایک انتخاب ہے۔ یہ معمول کے مطابق کاروبار کرنا اور بیماری اور موت میں کردار ادا کرنا جاری رکھ سکتی ہے یا یہ عوامی صحت میں مداخلت کرنا روکنے کے لیے فوری تبدیلیاں کر سکتی ہے۔

یہاں، سٹاپ (STOP) نے حکومتوں اور تمباکو کی صنعت کے لیے سفارشات کا خاکہ پیش کیا ہے:

حکومتوں کے لیے سفارشات

کیا کرنا چاہیے:

ہوشیار رہیں

غلطی کے جھوٹے اقرار کے باوجود، تمباکو کی صنعت نے اپنے طور طریقے درست نہیں کیے اور نہ ہی حقیقی طور پر تمباکو سے پاک دنیا کو ممکن بنانے کا عہد کیا ہے۔ تمباکو کی صنعت غلط طور پر اپنے آپ کو عوامی صحت کے مسائل کے حل کے حصے کے طور پر پیش کرنے کی کوشش کرے گی۔ یہ بات ناگزیر ہے کہ حکومتیں صنعت کی سرگرمیوں کی نگرانی کریں اور صنعت کو پالیسی سازی کے اہم فیصلے کرنے میں حصہ حاصل کرنے سے روکیں۔

آگاہی بڑھائیں

اس سیکھنے کے قابل موقع کے ذریعے—عوامی خدمات کے اعلانات، میڈیا پر انٹرویوز اور پریس کانفرنسز میں—لوگوں کو تنبیہہ کریں کہ تمباکو نوشی کووِڈ-19 کے خطرے کو شدید اور یہاں تک کہ مہلک بنا سکتا ہے۔ حکومتوں کو اپنے تمام محکموں کو اس عالمی وباء کے دوران تمباکو کی صنعت کی جانب سے اپنی عوامی ساکھ بہتر کرنے اور اپنی مصنوعات کے لیے لابی کرنے کی کوششوں کے متعلق تنبیہہ کرنی چاہیے۔

تمباکو ترک کرنے کی حمایت کریں

تمباکو ترک کرنے سے پھیپھڑوں کی صلاحیت میں بڑی بہتری آتی ہے اور ممکنہ طور پر کووِڈ-19 کے بوجھ کو کم کر سکتا ہے۔ حکومتوں کو تمباکو ترک کرنے کی پہلے سے قائم خدمات (مثلاً کوئٹ لائنز) کو فروغ دینے اور ترک کرنے کے ثابت شدہ ٹولز تک آسان رسائی فراہم کرنے کو ترجیح دینی چاہیے۔

تمباکو کو قابو کرنے کے ثبوتوں پر مبنی طریقوں کو ترجیح دیں

یہ وقت تمباکو کو قابو کرنے کی کوششوں میں تاخیر کرنے کا نہیں ہے اور اس وقت یہ بات اور زیادہ اہم ہے کہ پالیسی ساز WHO FCTC میں وضع کردہ تمباکو پر قابو کے مضبوط اقدامات کو نافذ کریں، بشمول نگہداشت صحت کے نظاموں کی معاونت کے لیے اضافی ٹیکس۔

تمباکو کی صنعت کا احتساب کریں

حکومتیں کووِڈ-19 کے متعلق تمباکو کی صنعت کی غلط معلومات کے حوالے سے صورتحال واضح کرنے میں مدد دے سکتی ہیں اور تمباکو کی کمپنیوں کا تمباکو نوشی کرنے والے افراد، بشمول جو کووِڈ-19 میں مبتلاء ہیں، کے نقصان اور اموات کے لیے معاشی احتساب کر سکتی ہیں۔

کیا نہیں کرنا چاہیے:

پابندیوں میں نرمی یا خاتمہ کرنا

تمباکو کے قوانین اور اور ضوابط، بشمول فروخت اور تشہیر پر پابندیوں، کو برقرار رہنا چاہیے اور ان میں نرمی، ان کا خاتمہ یا ان کے نفاذ میں کمی نہیں کرنی چاہیے۔

غیر ضروری طور پر تعامل کرنا

کے آرٹیکل 5.3 کے مطابق، حکومتوں کو تمباکو کی صنعت سے کسی قسم کا تعامل نہیں رکھنا چاہیے، ماسوائے یہ کہ ایسا ضوابط کے تحت انتہائی ضروری ہو؛ اگر ایسا ضروری ہو، تو تمام تعاملات کو کھلا اور شفاف ہونا چاہیے۔

تمباکو کی کمپنیوں کا فروغ یا تائید کرنا

حکومتوں کی پریس بریفنگز، میڈیا انٹرویوز اور دیگر عوامی اعلانات کو تمباکو کمپنیوں کے اقدامات کی تعریف نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی فروغ دینا چاہیے۔

تمباکو کی صنعت کے لیے سفارشات

کیا کرنا چاہیے:

تشہیر اور فروخت کو روکیں

چونکہ تمباکو نوشی کرنے والے افراد—اور غیر محفوظ ماحول میں تمباکو کی مصنوعات تیار کرنے والے ملازمین —شدید کووِڈ19- کے خطرے پر ہو سکتے ہیں، صنعت کو فوری طور پر اپنی مصنوعات کی تیاری، مارکیٹنگ اور فروخت روکنی چاہیے۔

حکومتی احکامات پر عمل کریں

کمپنیوں کو عوامی صحت کے تحفظ کے لیے تمام سرکاری احکامات اور سفارشات پر عمل کر کے—اور ان کی مخالفت اور انہیں کمزور نہ کر کے—اپنے ملازمین کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھانے چاہیں۔

تمباکو پر قابو کی موجودہ پالیسی کی پابندی کریں

تمباکو کو قابو کرنے کی ثبوتوں پر مبنی پالیسی کو عوامی صحت کو بہتر کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ تمباکو کی کمپنیوں کو تمباکو کو قابو کرنے کے موجودہ قوانین کی پاسداری کرنی چاہیے اور حکومتوں کو ضوابط نرم کرنے یا نئی پالیسی میں تاخیر کرنے کا نہیں کہنا چاہیے۔

کیا نہیں کرنا چاہیے :

عطیات کی تشہیر کرنا

اشیاء ضرورت، مثلًا زندگی بچانے والے ذاتی تحفظ کے آلات، کے عطیات اور تقسیم کو مارکیٹنگ کی مشق نہیں ہونا چاہیے۔ عطیات کو گمنام ہونا چاہیے اور تمباکو کی صنعت کو بلا واسطہ یا بالواسطہ ان کی تشہیر کو روکنا چاہیے۔

استعمال کی ترغیب دینا

کمپنیوں کو صارفین کو قرنطینہ یا گھر پر پناہ کے احکامات کے تحت رہتے ہوئے گھر پر مفت ڈیلوری کی پیشکش نہیں کرنی چاہیے۔

جمع کر لینے کی حوصلہ افزائی کرن

کمپنیوں کو صارفین کی لاک ڈاؤن سے پہلے مصنوعات جمع کر کے رکھنے کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے اور نہ ہی انہیں بڑی تعداد میں خریداری کے لیے پروموشنز کو استعمال کرنا چاہیے۔

متبادل مصنوعات کا فروغ دینا

کمپنیوں کو "متبادل مصنوعات" کو زیادہ قابل استطاعت بنا کر یا ان کے محفوظ تر ہونے کا کہہ کر تمباکو نوشی کرنے والے افراد پر ان مصنوعات پر منتقل ہونے پر زور نہیں دینا چاہیے۔

قانونی کارروائی کی دھمکی دینا یا کرنا

تمباکو مصنوعات پر پابندیوں کو کمزور کرنے کے مقصد سے قانونی کارروائیاں محدود وسائل کو ضائع کر دیتی ہیں، جبکہ حکومتیں پہلے سے ہی وسائل کی کمی کا شکار ہیں۔

مصنوعات کو بنیادی ضرورت کے طور پر فروغ دین

کمپنیوں کو یہ نہیں کہنا چاہیے کہ سگریٹ، گرم تمباکو والی مصنوعات یا ای-سگریٹ بنیادی سہولیات ہیں اور نہ ہی انہیں اس بات پر بحث کرنی چاہیے کہ ان کی دستیابی پر پابندیوں کو خوراک، پانی، ادویات اور نگہداشت صحت کی مصنوعات کے ہی زمرے میں ڈالا جائے۔

ابہام پیدا کرنا، گمراہ کرنا اور غلط معلومات فراہم کرنا

کمپنیوں کو ناقص یا محدود ثبوتوں کو فروغ نہیں دینا چاہیے یا پھیپھڑوں کی صحت، تمباکو کی مصنوعات اور کووِڈ19- کے درمیان تعلق کو ظاہر کرنے والے سائنسی مطالعوں کو کمزور نہیں کرنا چاہیے۔ کمپنیوں کو اس حوالے سے تائیدی مواد—آرٹیکلز، پریس ریلیز، اشتہارات وغیرہ—نہیں بنانا چاہیے، جو کہتا ہو کہ نکوٹین کی مصنوعات بیماری کو بڑھانے کا کم امکان رکھتی ہیں۔